U
297.14
Ab 32 I

CATALOGUED

INDIAN INSTITUTE OF
ADVANCED STUDY
LIBRARY * SIMLA

عنایت اللہ مشرقی کے

کفریہ عقائد

مع

متفقہ فتویٰ علمائے کرام

از قلم

مناظر اسلام جناب مولانا عبد السمیع صاحب مبلغ

انجمن سیف الاسلام دہلی و مدرس جامعہ صدیقیہ دہلی

شائع کنندہ

مولوی نور محمد خان مہتمم مدرسہ عربیہ نظامیہ روہتک

تمام کتابوں کے متعلق جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر

مولانا عبد السمیع صاحب مبلغ انجمن سیف الاسلام دہلی یا

مولوی نور محمد خان مہتمم مدرسہ عربیہ نظامیہ روہتک

کے پتہ پر ہونا چاہیے

قیمت

.75

1.25

INAYATULLAH MASHRIQI KE KUFRIYAH AQAID MA FATAWA ULAMA-I-KIRAM

By

Abdus-Samu

Ed.-I

U
297.14
Ab32I

Publisher

Anjuman Saiful-Islam
Delhi

1358 A.H.
1939 A.D

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

دورِ آزادی

قارئین کرام! آجکل آزادی کا زمانہ ہے، خود مختاری کا دور دورہ ہے، ہر شخص واعظ ہے، ہر ایک ناصح ہے۔ ہر شخص اپنے آپ کو مسلمانوں کا خیر خواہ سمجھتا ہے، دوسرے کو بدخواہ بتلاتا ہے، ہر ایک مسلمانوں کا رہبر اور مدبّر بنتا ہے اور مسلمانوں کو نئی سے نئی راہ پر چلانے کی کوشش کرتا ہے، جسے دیکھ یہی معلوم ہوتا ہے کہ بیچارہ قوم کے غم میں گھلا جاتا ہے، رات دن خون دل پیتا ہے اور مسلمانوں کا عروج و ترقی چاہتا ہے، نئی تہذیب ہے نیا تمدّن ہے۔ قدیمی اسلام کو نئے نئے سانچوں میں ڈھلنے کی کوشش ہے۔ اسلامی احکام اور اصول میں کمی زیادتی کی ضرورت ہے جس کے لئے آئے دن کسی نہ کسی مجدّد کی حاجت ہے، بناوٹی مہدی اور مسیح کی خواہش ہے مسلمانوں کے لئے نازک وقت ہے ایمان کی آزمایش ہے، مذہبی قوت اور طاقت کا امتحان ہے، اس زمانہ میں ایمان کو بچانا مشکل اور دشوار کام ہے، پہلے مال کی چوری ہوتی تھی، اب دین کی چوری ہوتی ہے کفر کی تمام طاقتیں کیل کانٹے سے لیس ہو کر میدان میں آگئی ہیں، اسلام کو مٹانے کے لئے تیار کھڑی ہیں، کفر نواز جماعتیں ان کی پشت پناہ بنی ہوئی ہیں، ہر ممکن امداد کر رہی ہیں، مسلمانوں میں تفرقہ اور پھوٹ ڈلوا رہی ہیں۔ اسلام سے نفرت دلا رہی ہیں اسلامی تعلیمات سے متنفر کر رہی ہیں اور آہستہ آہستہ اسلام سے ہٹا کر کفر کی طرف لا رہی ہیں۔

مسلمانوں کیلئے ایک اور نیا فتنہ خدا خدا کرکے ایک مصیبت ٹلی تھی، ایک آفت سے نجات ملی تھی، ایک فتنہ دبا تھا، مرزائیت کے طوق سے گلو خلاصی ہوئی تھی، مرزائی نبوت کی کشتی فنا کے گھاٹ آلگی تھی مسلمان دوست اور دشمن میں فرق کرنے لگے تھے، نئی روشنی کے دلدادہ مرزائیت کو لعنت سمجھنے لگے تھے کہ ایک فتنہ اور اُٹھا، ایک نیا طوفان اور آیا،

۱۸۶

ذرا پہلے مجھے دیکھئے

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد چونکہ مسلمانوں میں مذہبیت کا رنگ غالب تھا جہاد کا جوش اور ولولہ نمایاں طور پر موجود تھا۔ حکومت اور سلطنت کی بو دماغ میں بسی ہوئی تھی۔ مسلمان غیر ملکی حکومت سے متنفر اور غلامی کو لعنت سمجھتا تھا۔ اسلئے مرزا غلام احمد قادیانی مذہبی رنگ میں آیا، نبوت کا دعویٰ کیا۔ مسلمانوں سے جہاد کی روح کو فنا کرنے کے لئے جہاد کے منسوخ ہونے کا اعلان کیا اور انگریزی حکومت سے جہاد کرنے والے کو حرامی قرار دیا۔ حکومت برطانیہ کی تعریف و توصیف میں کتابیں لکھیں پوسٹر شائع کئے۔ انگریزی حکومت کو مسلمانوں کے لئے سایۂ رحمت بتلایا، خونی مہدی کے تصور کو اسلام کے لئے ایک بدنما داغ کہا۔ الغرض مذہب کا نام لیا اور حکومت کا کام کیا۔

لیکن موجودہ دور میں مسلمانوں میں مذہبی رنگ کا غلبہ نہیں، جہاد کا جوش ٹھنڈا ہو چکا ہے۔ آج کل سیاسیات کا دور ہے [illegible] تنظیم کا محتاج ہے۔ قادیانی نبوت کمزور ہو چکی ہے [illegible] کے نام پر سیاسی رنگ میں آیا ہے۔ مرزا غلام [illegible] ہونے کا دعویٰ بھی کر رہا ہے لیکن چونکہ [illegible] اسلئے صاف طور پر دعویٰ کرنے میں تامل [illegible] اسلئے مرزا غلام احمد نے اپنی عمر کا اکثر حصہ [illegible] غلام احمد نے جو کام مذہبی رنگ میں [illegible] مذہبی دونوں رنگ میں کر رہا ہے [illegible] مطالعہ کے بعد خود بخود واضح ہو جا[illegible]

مصنف

Library IIAS, Shimla
U 297.14 Ab 32 I
00036856
INSTITUTE [illegible]
Acc. No. 36[illegible]
2·6·71
SIMLA

معلوم تھی اس لئے میدان میں نہ آیا۔ اور دور ہی سے تماشا دیکھتا رہا۔ الغرض
جناب پیرزادہ بہاء الحق قاسمی اور مجلس احرار اسلام ہند اس معاملہ میں ہر طرح قابل تشکر
اور مستحق مبارکباد ہیں۔

انجمن سیف الاسلام دہلی

جب خاکساری فتنہ نے دہلی کا رخ کیا تو انجمن سیف الاسلام
دہلی نے تحریر اور تقریر کے ذریعہ مقابلہ کیا، اور ایک ٹریکٹ "خاکساری فتنہ" کے نام سے ہزاروں
کی تعداد میں مفت شائع کیا، ٹریکٹ کیا تھا، خاکساری تحریک کے لئے ایک مصیبت تھا۔
چنانچہ انجمن کا ٹریکٹ شائع ہونے کے بعد خاکساری فتنہ کمزور ہونے لگا۔ انجمن سیف الاسلام
کے پیش نظر چونکہ اور بہت کچھ ضروری کام تھا۔ اس لئے انجمن اس طرف متوجہ ہوئی، ادھر
خاکساری فتنہ نے میدان خالی پایا اور چپکے چپکے اپنی تحریک پھیلانا شروع کیا۔ خدا تعالیٰ
کو چونکہ اس فتنہ کا دبانا اور اسلام کی حفاظت کرنا منظور تھا اسلئے اس نے خود ایسی صورت
پیدا کر دی کہ جو خاکساری فتنہ کو تباہ کرنے کے لئے پوری طرح مؤثر اور کارگر ثابت ہوئی
وہ یہ کہ عنایت اللہ مشرقی دہلی آیا۔ اور خاکساری تحریک پھیلانے کا ارادہ کیا، نوجوانوں کو
بیلچہ اٹھانے کیلئے بلایا تو بعض نوجوانوں نے عنایت اللہ مشرقی سے کہا کہ آپ اور علماء
اسلام میں جو اختلافات ہیں پہلے وہ صاف ہوجائیں اور جو شکوک و شبہات آپ کی
کتاب "تذکرہ" وغیرہ پر ہیں وہ رفع دفع ہوجائیں تو ہم سب آپ کی تحریک میں بخوشی شریک
شامل ہوجائیں۔ عنایت اللہ مشرقی نے وعدہ کر لیا کہ میں تبادلہ خیالات کے لئے تیار ہوں
اور جو اعتراضات میری کتابوں پر ہیں ان کو سننے اور جوابات دینے پر آمادہ ہوں، اگر
میری کتابوں میں کچھ قابل اعتراض چیزیں ہیں تو ان کو تبدیل کر دوں گا۔ اور اگر پڑھنے
والوں کو غلط فہمی ہوگئی ہے تو اس کو رفع کر دوں گا۔ جب نوجوانوں نے مشرقی کی
آمادگی اور تیاری دیکھی تو انجمن سیف الاسلام کے دفتر میں آئے اور کہا کہ ہم دو تین جگہ
جا چکے ہیں اور ہر جگہ سے بالکل صاف اور کھرا جواب پا چکے ہیں۔ اس لئے اب آپ ہی
کا کام ہے کہ عنایت اللہ مشرقی سے تبادلہ خیالات کریں اور جو الجھنیں ہیں ان کو ہٹا دیں
اور حق و باطل میں فیصلہ کر کے مسلمانوں میں سے تفرقہ دور فرمائیں۔ کارکنان انجمن نے اس

ایک مصیبت پھر آئی مسلمانوں کے لئے ایک نئی آفت آئی۔

عنایت اللہ مشرقی میدان میں نکلا، آدمی چالاک ہے، وقت کی سوجھی، موقع کی سوچی مسلمانوں کی مالی حالت کمزور دیکھی، معاشرت ناقص پائی، لیڈر گردی کی فضا دیکھی، موسم خوشگوار پایا، مسلمانوں کی تنگ دستی اور افلاس کا شور مچایا۔ اُن کی پستی اور ذلت کا رونا رویا۔ اپنے آپ کو اصلاح کا مدعی بنایا، بیلچہ سنبھالا، خاکساری فرقہ نکالا۔ اُمت مسلمہ میں ایک اور فرقہ ڈالا۔ جب مسلمان نے اصلاح کا نام سُنا، فوراً آگے بڑھا، خاکساری تحریک کو اپنی ترقی کا ذریعہ جانا۔ جان و دل سے پیار کیا۔ اس فرقہ میں داخل ہوا، اور جو کچھ ہو سکا اس تحریک پر نثار کیا۔ خاکی وردی بنائی، شوق سے پریڈ کی۔ الغرض مشرقی نے تنظیم کا شور مچایا، مسلمانوں کو خوب بہکایا۔ لال قلعہ کی سلامی کا افسانہ بنایا، جامع مسجد کی سلامی کا بہانہ تراشا، حضور عالی سرکار نظام کو سلامی دینے کا غلط پروپگنڈا کیا، بادشاہ مصر شاہ فاروق کے دعوت نامہ آنے کا ڈھونگ دیا، غرض بات بات پر فریب اور مسلمانوں کو جھانسہ دیا۔ مسلمان شروع شروع میں تنظیم کے نام پر اپنی گذشتہ شان و شوکت کی واپسی کے خیال پر خاکساری تحریک کو پسند کرتا رہا، لیکن جب اُس نے دیکھا کہ مشرقی کی تعلیم میں مذہب کا صاف انکار ہے، ایمان اور اسلام کا مذاق ہے، خدا اور اُس کے رسول کے احکام کے ساتھ ہنستا ہے" تو مسلمان کی آنکھ کھلی، مسلمان چوکنا ہوا اور تنظیم کے پردہ میں جو دھوکہ دیا جا رہا تھا اُس سے مسلمان واقف ہوا۔

خاکسار تحریک کی مخالفت جب مسلمانوں نے یہ حالت دیکھی تو علماء اسلام سے درخواست کی کہ وہ اس تحریک کا مذہبی حیثیت سے مطالعہ فرمائیں اور غور و فکر سے کام لیں اور اس فتنہ کے اثرات اور نتائج سے مسلمانوں کو آگاہ کریں تاکہ اپنے فریضہ سے سبکدوش ہو جائیں، اور جن کو خدائے تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ سیدھی راہ اختیار کریں۔ چنانچہ اس فتنہ کی مخالفت میں جناب مولانا بہار الحق صاحب قاسمی اور مجلس احرار اسلام ہند نے اپنی وسعت سے زیادہ کام کیا، اخبارات میں مضامین شائع کرائے، مختلف مقامات پر تقریریں کیں، عنایت اللہ مشرقی کو بارہا مناظرہ کی دعوت دی، مباحثہ کے لئے بلایا لیکن چونکہ مشرقی کو اپنی حالت

تیز تھے۔ سلسلۂ تعلیم میں وزارت کا عہدہ حاصل کیا۔ عہدہ سے گر کر پرنسپل بنے، پھر ہیڈ ماسٹر ہوئے مگر تنخواہ وہی بارہ سو ملتی رہی۔ تقریباً پندرہ سال ہوتے ہیں کہ آپ نے ایک کتاب "تذکرہ" لکھی اور وکیل پریس امرتسر میں طبع کرائی۔ کتاب کے متعلق اعلان کیا کہ دس جلدوں میں ختم ہوگی۔ مگر جس طرح مرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب "براہین احمدیہ" بجائے پچاس جلدوں کے صرف پانچ جلدوں ہی میں ختم ہو کر رہ گئی اسی طرح آپ کی کتاب "تذکرہ" صرف ایک ہی جلد میں ختم ہوگئی۔ تذکرہ کیا ہے۔ اچھا خاصا گمراہی اور بے دینی کا پیغام ہے۔ بظاہر مسلمانوں کی اصلاح کا نام ہے لیکن درحقیقت کفر کی تبلیغ تثلیث کی حمایت اس کا نتیجہ اور انجام ہے۔ قرآن کریم کی آیات لکھ کر مسلمانوں کو اسلام سے گمراہ کرنے کی سازش ہے۔ مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے، اُن کو آپس میں لڑانے اور اسلام سے منحرف کرنے کی پوری کوشش ہے۔

عنایت اللہ مشرقی کی تصانیف زیادہ تر مشہور "تذکرہ" اور "اشارات" ہیں۔ جن میں تحریک خاکساری کے اصول اور دیگر اصلاحات ہیں۔ ظاہر میں تحریک خاکساری کے ایسے اصول بنائے ہیں، ایسے قواعد تیار کیے ہیں کہ جو دیکھے فریفتہ ہو، جو سُنے شیدا اور گرویدہ ہو۔ لیکن ہاتھی کے دانت کھانے کے اور، دکھانے کے اور، تاڑنے والے تاڑ گئے سمجھنے والے سمجھ گئے، عنایت اللہ مشرقی کی تصانیف کو جانچا، اور پرکھا۔ مشرقی کی ارسوائے عالم کتاب "تذکرہ" کی خرافات دیکھیں، "اشارات" کے اشاروں کو سمجھا الاصلاح[1] کی اصلاحات پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ یہ شخص مسلمانوں کا خیر خواہ نہیں بلکہ بدخواہ ہے اسلام کا دوست نہیں بلکہ دشمن ہے۔ تثلیث کے آگے سربسجود ہے۔ توحید کے سامنے سر جھکانے سے انکار ہے۔ الحاد و دہریت پر اصرار ہے، خدائی ارشادات کا مذاق ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین کا استہزا ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی ہے۔ مجتہدین رحمہم اللہ کی بے ادبی ہے۔ صلحائے اُمت اور صوفیائے کرام کی توہین ہے۔ علمائے اسلام کی گالیوں سے خوب خاطر تواضع ہے۔ آج تک جو قدر مشرقی کے ہمخیال گذرے ہیں، گویا اُن سب کی ڈاڑھی گالیاں دیتے ہیں مشرقی نے

[1] مشرقی کا اپنا اخبار ہے جو خاکساری تحریک کا زبردست آرگن اور پیغام ہے ۱۲ مصنف

درخواست کو منظور کرلیا اور اس احقر کو اس کام کے لئے انتخاب کیا۔ تبادلۂ خیالات کے لئے وقت اور جگہ کا تعین ہوگیا۔ چنانچہ میں وقت مقررہ پر کوچہ رحمان میں پہنچا، میرے ساتھ انجمن کے تین چار کارکن بھی تھے، جب ہم وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ مشرقی صاحب کھانا تناول فرما رہے ہیں۔ اس لئے ہم انتظار کرنے لگے، اتنے میں کافی ہجوم ہوگیا جب مشرقی صاحب کھانے سے فارغ ہوگئے تو فرمایا کہ میں مجمع عام میں تبادلۂ خیالات کے لئے تیار نہیں، احقر نے جواب میں کہلا بھیجا کہ مجھے اس سے سروکار نہیں میں ہر طرح تیار ہوں، خواہ عام مجمع میں گفتگو ہو یا پانچ سات آدمیوں میں بات چیت ہو، اصل مطلب تو باہمی تصفیہ کرلینا اور امت مسلمہ کو فرقہ بندی کی لعنت سے بچانا ہے، جب عنایت اللہ مشرقی نے مجھے ہر طرح آمادہ دیکھا تو کہلا بھیجا کہ آج گفتگو کے لئے میرے پاس فرصت نہیں، مجھے کام زیادہ ہے، وقت تھوڑا ہے اس لئے کل گفتگو کروں گا۔ آج چونکہ میرا کافی وقت ضائع ہو چکا تھا، انتظار کی زحمت اٹھا چکا تھا، اس لئے میں نے کہا کہ وقت مقرر فرما دیں تاکہ میں وقت مقررہ پر آجاؤں، اس پر عنایت اللہ مشرقی نے کہا کہ وقت کی جلد میں اطلاع دوں گا، میں نے کہا کہ بہت خوب، لیکن ذرا مہربانی فرمائیں اور کل گفتگو کے متعلق مجھے ایک تحریر عطا فرمائیں، یہ سنکر عنایت اللہ مشرقی نے کہا کہ "میں کسی گفتگو کے لئے تیار نہیں، میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل صحیح ہے اس پر کسی پلاسٹر کرنے کی بھی ضرورت نہیں" جب میں نے اور تمام مسلمانوں نے یہ الفاظ سنے تو خاموش ہو کر چلے آئے اور سب کو یقین ہوگیا کہ کچھ نہ کچھ دال میں ضرور کالا ہے، اور اس واقعہ سے مجھ کو بہت زیادہ رنج ہوا کیونکہ مسلمانوں میں تفرقہ کا دروازہ کھل رہا۔ چنانچہ اس واقعہ کا ایک پوسٹر انجمن سیف الاسلام دہلی کی طرف سے شائع ہوا جس کے بعد بھی عنایت اللہ مشرقی یا اس کے کسی نمائندہ کو میدان میں آنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ نے خاکساری فتنہ کے بارہ میں اپنا آخری فیصلہ فرما دیا اور تمام مسلمانوں پر اپنی حجت کو ختم کر دیا۔

عنایت اللہ مشرقی بانی تحریک خاکساری کے مختصر حالات

آپ امرتسر میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم پنجاب میں پائی اور انتہائی تعلیم یورپ میں حاصل کی، پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی طبیعت کے

پہلے خدائی پر ہاتھ صاف کیا تھا۔ اب رسالت اور نبوت پر ہاتھ صاف کر دیا، کیونکہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دل کے بتوں کو نہ توڑا تو اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ کی رسالت ناقص رہی اور آپ اپنی ڈیوٹی اور منصب نبوت کے ادا کرنے سے قاصر رہے اور جب تمام نبیوں اور رسولوں کے سردار کی رسالت ناقص اور کمزور ہوئی تو پھر تمام رسولوں کی رسالت یقیناً ناقص اور ناتمام ہو گی۔ علاوہ ازیں مشرقی کا یہ قول سراسر قرآن کریم کے خلاف ہے کیونکہ قرآن کریم میں صاف ارشاد ہے کہ کَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَكِّیْكُمْ وَیُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (ترجمہ) جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں پیغمبر تم ہی میں سے پڑھتا ہے تم پر ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تم کو اور سکھاتا ہے تم کو کتاب اور حکمت کی باتیں اور سکھاتا ہے تم کو جو کچھ تم نہیں جانتے تھے۔

مذکورہ بالا آیت میں منجملہ اور کاموں کے رسول کا ایک کام "تزکیہ" یعنی کفر و شرک سے پاک و صاف کرنا بھی بتلایا گیا ہے پس جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دل کے بتوں کو نہ توڑا تو ثابت ہوا کہ العیاذ باللہ آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کفر و شرک سے پاک و صاف نہ کیا، اب خود مسلمان اندازہ کر لیں کہ مشرقی کس قدر صاف طور پر قرآن کریم کی مخالفت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی توہین کر رہا ہے

مذہب کا انکار "خدا کو اپنی دوستی میں کسی ملک یا مذہب کی کچھ تخصیص نہیں"

(تذکرہ حصہ اردو مقدمہ ص ۱۵۸ کے حاشیہ کی آخری سطر)

مشرقی کی یہ عبارت صاف طور پر بتلاتی ہے کہ عنایت اللہ مشرقی درحقیقت قرآن کریم کا منکر بلکہ قرآن کریم کو تبٹلانے والا ہے، کیونکہ قرآن کریم میں صاف ارشاد ہے اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ (ترجمہ) آج کے دن کامل کر دیا میں نے تمہارے دین کو اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کیا میں نے تمہارے لئے اسلام کو دین۔

(۲) وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ (ترجمہ) اور جو شخص کہ تلاش کرے اسلام کے سوا کسی دین کو تو اس سے دوسرا دین ہرگز قبول نہ کیا جاوے گا۔

پوری کردی ہے، حدیث کا انکار ہے، قرآن کریم کی من مانی تاویلات پر زور اور انتہائی اصرار ہے، ارکان اسلام کی کیفیت کو الزام ہے۔ اپنے دس اصولوں کی تبلیغ اور پیغام ہے

صلح کل احباب کا ارشاد

بعض احباب جو صلح کل بننے کے عادی ہیں، بات بات پر تعصب کی رٹ لگانے کے شیدائی ہیں، جو علماء کو تنگ نظر اور خود کو وسیع الخیال بتلاتے ہیں۔ جو مولوی ملا کو فنا کرنے ہی میں اسلامی ترقی جانتے ہیں، اپنی عادت کے موافق ہم سے بھی یہی فرماتے ہیں کہ مشرقی پر یہ سب کچھ بہتان ہے، افترا ہے، اور بے سر و پا الزام ہے۔ اس لئے اُن کو حقیقت حال سے آگاہ کرنے اور واقعات سے خبردار کرنے کے لئے عنایت اللہ مشرقی کی تصنیفات اور تالیفات کی اصل عبارات مع حوالہ صفحات نقل کرتے ہیں۔ عبارات میں کوئی قطع و برید نہیں، کاٹ چھانٹ نہیں، اپنی طرف سے کوئی کمی زیادتی نہیں، خود پڑھ لیں، غور کریں اور سوچ سمجھ کر انصاف سے کام لیں، اور ہم پر تعصب کا الزام لگانے والے اپنے بیجا تعصب کو چھوڑ دیں اور خدا سے ڈر کر خود فیصلہ کر لیں۔

خدا کی ہستی کے متعلق مشرقی کا عقیدہ

"خود خدا کی ہستی اور اُس کے صحیح منشا کے متعلق آج تک کوئی مسلمہ اور متفق علیہ دلیل نہیں مل سکی" (دیباچہ تذکرہ اردو صـ ۲)

یہ کمال اور فخر مشرقی ہی کو حاصل ہے کہ سرے سے خدا تعالیٰ کی ہستی ہی کو غیر یقینی اور مشکوک بنا دیا اور اسلام کا نام لیکر مسلمانوں کا بھیس بدل کر خدا تعالیٰ کے انکار کا راستہ بنایا۔ اور دہریت کی جڑوں کو اور زیادہ مضبوط اور مستحکم کر دیا۔ لیکن ذرا مسلمانوں کی سادگی اور بھولا پن دیکھئے کہ باوجود اس کے مشرقی پھر بھی اسلام کا خیر خواہ مسلمانوں کا ہی خواہ ہی رہا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور نبوت کی تنقیص

"وھذا لاکسر ما رسمہ رسولکم فی عصرہ لاکسرۃ ناقصۃ لو کنتم تعلمون" (دیباچہ تذکرہ عربی صـ ۱۲)

(ترجمہ) "اور یہ (دلیل ایک کی تنہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ میں پوری طرح نہ اُٹھائے کاش تم جانتے"

سوائے ایک خدا کے اور کوئی خدا نہیں۔

(۳) وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(ترجمہ) اور جب خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو خدا کے علاوہ دو معبود اور بنالو۔

تم انکو افرادوں کی جماعت میں) داخل کرسکو۔

(۳) واطیعوا اللہ ورسولہ فصاروا من المفلحین فی الدنیا ولا شک انهم فی الآخرة من عباده المومنین (تذکرہ حصہ عربی ص۲۶)

یعنی عیسائیوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی اس لئے وہ دنیا میں کامیابی پانے والے ہوگئے اور اسمیں شک نہیں کہ وہ آخرت میں اللہ تعالیٰ کے مومن بندوں سے ہوں گے۔

برادران اسلام! ذرا آنکھیں کھولیں اور غور سے دیکھیں کہ عنایت اللہ مشرقی بانیٔ تحریک خاکسار ہی کس قدر صاف طور پر قرآن کریم کی مخالفت کر رہا ہے۔ اور کسطرح قرآن کریم کی ایک ایک آیت اور ایک ایک لفظ کو جھٹلا رہا ہے اور اسی پر بس نہیں بلکہ انگریزوں کو آدم علیہ السلام اور خلیفۃ اللہ فی الارض قرار دیتا ہے جیسا کہ تذکرہ کی مندرجہ ذیل عبارتنا سے ظاہر اور واضح ہے۔

"فهم خلائف الارض حقا الذين قال الملائكة فيهم لربهم حين اراد ان يجعل فی الارض خليفة اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك فاجاب لهم ربهم ناظرا الى اعمالهم الآتية و شاهدا اعلى افكارهم البالغة انی اعلم ما لا تعلمون" (تذکرہ عربی ص۲۷)

(ترجمہ) یہی لوگ (انگریز) خلیفۃ اللہ فی الارض ہیں پس یہی وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین میں اپنا خلیفہ پیدا کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا تو فرشتوں نے اپنے پروردگار سے ان کی نسبت عرض کیا کہ کیا آپ ایسے لوگوں کو زمین میں پیدا فرمائینگے جو زمین میں فساد اور خونریزی کریں گے حالانکہ ہم آپ کی حمد اور تسبیح اور پاکی بیان کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان (انگریزوں) کے آئندہ اعمال اور بلند افکار پر نظر کرتے ہوئے فرشتوں کو جواب دیا تھا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے"

(۳) اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (ترجمہ) بیشک خدا تعالیٰ کے نزدیک معتبر دین اسلام ہی ہے۔

(۴) وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الْھُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِہٖ جَھَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِیْرًا ہ

(ترجمہ) اور جو شخص مخالفت کرے رسول کی اسکے بعد کہ اُس پر ہدایت واضح ہو چکی ہو اور پھر چلے مسلمانوں کے راستے کے سوا کسی دوسرے راستہ پر تو ہم اسکو چلائے جائیں گے اُسی راستہ پر اور اس کو دوزخ میں جھونکدینگے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت سی آیات قرآن کریم میں اسی مضمون کی موجود ہیں۔ پس ان آیات کے ہوتے ہوئے عنایت اللہ مشرقی کا یہ لکھنا کہ "خدا کو اپنی دوستی میں کسی ملک یا مذہب کی کچھ تخصیص نہیں" سراسر قرآن کریم کا انکار اور اسکی آیات کو جھٹلانا ہے کیا اس کے بعد بھی مسلمانوں کی آنکھیں نہ کھلیں گی اور کیا اب بھی خاکساری تحریک سے بیزاری کا اظہار نہ کریں گے۔

عنایت اللہ مشرقی کا عقیدہ	قرآن کریم کا ارشاد
عیسائی مسلمان ہیں نیک اور صالح ہیں۔	عیسائی کافر ہیں
(۱) "فالحق انہ ما فیکم من الاسلام من شئ وانھم ھم المسلمون" (تذکرہ عربی صہ) (ترجمہ) پس سچی بات تو یہ ہے کہ اے مسلمانو تم میں کچھ بھی اسلام نہیں۔ ہاں یہ لوگ (مغربی نصرانی) ضرور مسلمان ہیں۔	(۱) لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ (سورۂ مائدہ رکوع ۳) (ترجمہ) بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم ہی ہے
(۲) وظننتم انھم ھم الکافرون وانہ ما کان لکم ان تدخلوا فی زمرۃ الکفار ابدًا (تذکرہ عربی صہ۹) یعنی اے مسلمانو تم سمجھتے ہو کہ یہ عیسائی کافر ہیں حالانکہ تمہیں کوئی حق نہیں کہ	(۲) لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّآ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ (مائدہ رکوع ۱۰) (ترجمہ) بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے حالانکہ

(۶) دوسرے ملکوں کا سفر کرنا اور سعی و عمل کی رکاوٹیں دور کرنا (۷) نتائج میں توکل رکھنے کے باوجود سعی میں استقامت (۸) عمدہ اخلاق (۹) علم (۱۰) آخرت پر ایمان لانا۔

بالکل اسی مضمون کی تذکرہ کی دوسری مندرجہ ذیل عبارت ملاحظہ ہو۔

قولاً اقسم بالله العلی العظیم ما بنی الاسلام علی ما انتم تزعمون وما کلمة الشهادة والصوم والصلوٰة والحج والزکوٰة التی تسمونها ارکان الاسلام الا شعائر الامة المحمدیة او مناسکها التی تمیز بها امتکم من الامم الاخری البتة ما اسس الاسلام علیها قط (تذکرہ حصہ عربی ص۶)

(ترجمہ) میں خدائے بزرگ و برتر کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اسلام کی بنیاد ان چیزوں پر ہرگز نہیں جو تم سمجھتے ہو اور یہ کلمہ شہادت، نماز، حج، زکوٰۃ، روزہ جن کا نام تم نے ارکانِ اسلام رکھ چھوڑا ہے اُمتِ محمدیہ کی خاص ایسی نشانیاں ہیں یا ایسے مخصوص اعمال ہیں کہ جن کی بدولت وہ دوسری امتوں سے ممتاز ہو سکیں یہ چیزیں اسلام کے بنیادی اصول ہرگز نہیں ہیں"

عنایت اللہ مشرقی کے مذکورہ بالا دونوں حوالے اپنا مدعا بتلانے میں بالکل صاف اور واضح ہیں۔ مسلمان ذرا غور فرمائیں اور دیکھیں کہ مشرقی کس صفائی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ کا مقابلہ اور مخالفت کر رہا ہے، یہ مخالفت اس قدر صاف اور واضح مخالفت ہے کہ ہر شخص اسکو بخوبی سمجھ سکتا ہے بشرطیکہ دل میں خدا تعالیٰ کا ڈر ہو، قلب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور محبت ہو، اسلام کا پاس ہو، قیامت کا ہولناک اور دہشتناک منظر سامنے ہو۔

مشرقی کا مذہب سے انکار

"جو قومیں عیسویت، موسویت، ہندوویت اور محمدیت کی سب اعتقادی بھول بھلیوں[۱] سے بے نیاز ہیں مسلم وہی ہیں" (تذکرہ دیباچہ اردو ص۴۶ و ۴۷ کا مفہوم)

مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح عنایت اللہ مشرقی کو بھی یہی عادت ہے کہ ایک ایک بات کو بار بار لکھتا ہے اور مختصر سی بات کو شیطان کی آنت کی طرح لمبا کرنے کا عادی ہے لیکن مرزا غلام احمد قادیانی تو اس لئے مجبور تھا کہ اس کو مراق کی شکایت تھی۔ مگر مشرقی کو

[۱] مشرقی اسلامی اعتقادات کو "بھول بھلیاں" کہتا ہے جو کہ اس کے مرتد اور بے دین ہونے پر نہایت کھلی دلیل ہے ۱۲ مصنف

دوسری جگہ تذکرہ میں لکھتا ہے کہ اکثر فرشتے انگریزوں کو سجدہ کرتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل عبارت ملاحظہ ہو:۔

"فانما ثلۃ اکثرھم یسجدون لھذا القوم" (تذکرہ حصہ عربی ص۱۵) (ترجمہ) "پس اکثر فرشتے اسی انگریز قوم کو سجدہ کرتے ہیں"۔

علاوہ ازیں انگریزوں کی مدح اور تعریف میں مشرقی کی اس قسم کی اور بہت سی عبارات ہیں۔ یہ چند عبارتیں بطور نمونہ درج کر دی گئی ہیں جن کو پڑھکر ہر مسلمان آسانی فیصلہ کر سکتا ہے کہ مشرقی قرآن کریم کا بدترین مخالف اور اسلام اور مسلمانوں کا سخت ترین دشمن ہے

ارکان اسلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے بنی الاسلام علی خمس شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدًا عبدہ ورسولہ واقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ وحج البیت وصوم رمضان (رواہ البخاری ومسلم)

(ترجمہ) اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی شہادت دینا کہ سوا خدا کے اور کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے سچے رسول ہیں۔ (۲) نماز ادا کرنا (۳) زکوٰۃ دینا، (۴) بشرط استطاعت حج کرنا (۵) رمضان المبارک کے روزے رکھنا، (بخاری شریف ومسلم شریف)

عنایت اللہ مشرقی کا بیان

"ما بنی الاسلام علی ما انتم تزعمون من کلمۃ الشہادۃ و الصلوٰۃ والحج والزکوٰۃ التی تسمونھا ارکان الاسلام فلا واللہ ما ھو الا انہ قد بنی الاسلام علی عشرۃ اصول:۔

(۱) التوحید فی العمل دون القول (۲) وحدۃ الامۃ (۳) اطاعۃ اولی الامر منکم (۴) الجہاد بالمال مع الاعداء (۵) الجہاد بالسیف وبالانفس (۶) الھجرۃ الی البلاد وھجر کل ما یشغلکم عن السعی (۷) الاستقامۃ فی السعی مع التوکل فی النتائج (۸) مکارم الاخلاق (۹) العلم (۱۰) الایمان بالآخرۃ لو کنتم تعلمون" (تذکرہ عربی ص۵۶)

(ترجمہ) اسلام کی بنیاد ان چیزوں پر نہیں رکھی گئی جن پر تم خیال کرتے ہو اور کلمہ شہادت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ارکان اسلام نہیں ہیں۔ خدا کی قسم ہے اسلام کی بنیاد دس اصول پر رکھی گئی ہے (۱) قول میں نہیں بلکہ عمل میں وحدت پیدا کرنا (۲) جماعتی اتحاد (۳) افسر اور حاکم کی تابعداری کرنا (۴) دشمنوں کے ساتھ مال سے جہاد کرنا (۵) تلوار اور جان سے جہاد کرنا

بانی تحریک خاکساری کو مرتد اور کافر قرار دیں اور یا تمام دنیا کے انسانوں کو مسلمان یقین کریں اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔

اسلام اور شریعت کی توہین اور گستاخی "لفظوں اور عقیدوں، کلموں اور قولوں پر "یا اکتفا کر کے شرعی پاجامے اور باعزت پگڑیاں پہن لینا اور اس طرح اپنے آپ کو "مسلمان بنائے رکھنا کام چور اور نابکار اُمت کا شیوہ ہے" (دیباچہ تذکرہ اردو ص۱۳)

اس عبارت میں مشرقی نے اسلام اور شریعت کی جو توہین کی ہے وہ بالکل ظاہر ہے

نماز کے عبادت ہونے کا انکار "قرآن کی الصلوٰۃ صرف ایک نوکر کا پنجوقتہ سلام ہے"
"یا ایک کارکن خادم کی احیاناً اپنے مالک کے حضور میں حاضری ہے ...."
"........ مگر عبادت قطعاً نہیں - خدا کی عبادت فی الحقیقت ان پانچ وقتوں"
"کے بعد سے شروع ہوتی ہے - وہ اُس وقت ہو رہی ہے جب مصلّاؤں سے لوگ اُٹھکر"
احکام خدا کی تعمیل میں لگ جاتے ہیں" (دیباچہ تذکرہ اردو ص۹۱)

یہاں نماز کے عبادت ہونے سے مشرقی صاف انکار کرتا ہے بلکہ نماز پنجگانہ کے اوقات کا عبادت کے اوقات ہونے سے بھی انکاری ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ نہ نماز عبادت ہے اور نہ اوقات نماز اوقات عبادت ہیں۔

اِسی طرح دوسری جگہ لکھتا ہے کہ:-
"نری پنجوقتہ نماز پڑھ لینا قطعاً کوئی عبادت نہیں"[۱] دیباچہ تذکرہ اردو ص۹۵

علاوہ ازیں اور بہت حوالجات ہیں جس میں نماز کے عبادت ہونے سے صاف انکار ہے

مشرقی کے نزدیک تمام مسلمان جہنمی ہیں "شیعہ اور سنّی، حنفی اور شافعی، مقلد اور غیر مقلد"
"صوفی اور وہابی وغیرہ میرے نزدیک کچھ شے نہیں یہ سب جہنم کی تیاری ہے"
(دیباچہ تذکرہ اردو ص۶)

سلہ چونکہ مشرقی کے نزدیک "نماز" کوئی عبادت نہیں - اسی لئے گجرات کے خاکساروں نے نماز جمعہ کو چھوڑ دیا تھا اور اسکی قطعاً کوئی پرواہ نہیں کی چنانچہ مشرقی کے اخبار "الاصلاح" میں خاکساروں کے اس فعل کی خوب تعریف کی گئی ہے - (الاصلاح مورخہ ۱۱ اکتوبر ۳۵ء ص۱ کالم ۱ و ۲) اسی طرح دہلی کے خاکساروں کا پریڈ گراؤنڈ میں اپنی پریڈ کے موقع پر نماز عصر کا بے وضو پڑھنا مسلمانان دہلی کو اچھی طرح معلوم ہے۔ ۱۲ مصنف

نہ معلوم کیا ہوا کہ اُس نے مرزائی سنت کو اختیار کیا ہے۔ الغرض چونکہ عبارت نہایت طویل تھی اس لئے ہم نے ص۴۶ و ۴۷ کی عبارت کا مفہوم مذکورہ بالا حوالہ میں لکھدیا ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی سرے سے مذہب ہی کا انکاری ہے اور وہ کسی مذہب کا قائل نہیں بلکہ پرلے درجہ کا لا مذہب، بد دین اور گمراہ ہے۔

مشرقی کا عقائد اسلام سے صاف اور کھلا ہوا انکار

(۱) "قول میرے نزدیک کچھ شی نہیں۔ عقیدے اور رسمیں کچھ شے نہیں، عیسائی، موسائی اور کرشنوی اور محمدی بننا کچھ شے نہیں یہ بھی ایک بُت پرستی ہے" (دیباچہ تذکرہ اردو ص۱۱)

(۲) "قولی مسلمان یا شرعی ایماندار، رسمی یہود یا رسمی نصاریٰ، گرو، برہمن وغیرہ وغیرہ میرے نزدیک کچھ شے نہیں" (دیباچہ تذکرہ اردو ص۱)

(۳) "اسلام قانون فطرت کی پیروی اور عملاً اور معنیٰ پیروی کا نام ہے، قولاً اور اعتقاداً پیروی ہرگز نہیں" (دیباچہ تذکرہ اردو ص۶۱ و ۶۲ کا مفہوم)

مذکورہ بالا حوالجات میں عنایت اللہ مشرقی نہایت صاف طور پر مذہب اسلام کا انکار کر رہا ہے کیونکہ ایمان اور اسلام کا دارو مدار عقیدہ اور صرف عقیدہ پر ہے سینکڑوں مسلمان ایسے ہیں کہ جو نماز نہیں پڑھتے، روزہ نہیں رکھتے، حج نہیں کرتے، زکوٰۃ نہیں دیتے، مگر اُن کو مسلمان اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ عقیدہ اسلامی رکھتے ہیں، اُن کے عقائد وہی ہوتے ہیں کہ جو مسلمان کے عقائد ہونا چاہئیں۔ اگرچہ نماز روزہ وغیرہ کو چھوڑنے کی وجہ سے گناہگار ہوتے ہیں لیکن اسلام اور ایمان سے خارج نہیں ہوتے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز روزہ وغیرہ اعمال بجا لاتا ہے مگر اسلامی عقیدہ نہیں رکھتا وہ یقیناً دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ہے۔ پس مشرقی کا یہ کہنا کہ:-

"عقیدے کچھ شے نہیں، شرعی ایماندار کچھ شے نہیں، اعتقاداً پیروی ہرگز اسلام نہیں"۔

سراسر مذہب اسلام سے انکار ہے، ورنہ اگر اس کے بعد بھی عنایت اللہ مشرقی مسلمان ہے تو پھر دنیا میں کوئی کافر نہیں۔ کیونکہ جب عقیدہ کوئی چیز نہ ہوا تو جو چاہے عقیدہ رکھے مسلمان ہی رہے گا۔ اب مسلمانوں کے لئے صرف دو راستے ہیں کہ یا تو عنایت اللہ مشرقی

اور کیوں نہ ہو؟ کیونکہ جناب خدا کے فضل سے انگریزی علامہ ہیں۔ اور سنیئے:۔

"ایسی قوم (ہندو) توحید پر صحیح معنوں میں عامل ہے وہ دین اسلام پر چل رہی ہے"
"اسکو مشرک یا بیت پرست کہنا انتہا پن ہے" اخبار الاصلاح ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء
ص۱۵ کالم ۲ و ۳

مشرقی اور قرآن کی فصاحت وبلاغت کی توہین

"آج مسیلمہ کذاب کا افترا کیا ہوا قرآن"
"بھی جس کی چند آیتیں کہیں ملتی ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے قرآن سے"
"کسی اسلوب میں کم نہیں" (حاشیہ مقدمہ تذکرہ ص۶۵)

قارئین کرام! قرآن کریم کا فصاحت وبلاغت میں بے نظیر ہونا ساڑھے تیرہ سو برس سے تمام مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے۔ مگر ذرا اس انگلستانی مفسر کو دیکھو کہ قلم کی ایک ہی جنبش میں اتنے بڑے عقیدہ کا صفایا کر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت عظیم الشان معجزہ کا انکار کر دیا۔

جو چیزیں حرام ہیں اُن سے بچنا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں رکھتا،

"لہو جیسی کراہت انگیز شے سے پرہیز کرنا یا لحم خنزیر سی پلید"
"اور مضر صحت چیز کو حرام سمجھنا یا اور باقی اشیاء جن کی حرمت"
"کی تصریح اس آیت میں ہوئی ہے اُن کے کھانے سے گریز کرنا فی الحقیقت انسان کی"
"معاشرتی اور دنیوی اصلاح کا ایک مظہر ہے ان کو روحانیت سے قطعاً کوئی تعلق"
"نہیں" (حاشیہ مقدمہ تذکرہ اردو ص۲۷)

مشرقی کے نزدیک جس قدر حرام چیزیں ہیں اُن کی حرمت سے روحانیت کو کوئی فائدہ نہیں صرف دنیاوی فائدے ہیں۔ واہ رے انگلستانی مفسر و محدث تیرے کیا کہنے ہیں۔

مقاماتِ مقدسہ پر غیر مسلموں کا قبضہ.

"یہی وجہ ہے کہ آج وہ بلد امین (مکہ معظمہ) ان (مسلمانوں)"
"سے چھین کر لندن اور پیرس کے مستحق عالموں کو دیا جا رہا ہے" (تذکرہ حصہ اردو دیباچہ ص۹۷)

مشرقی کی دلی تمنا اور خواہش یہی ہے کہ مقامات مقدسہ پر عیسائیوں کا قبضہ ہو جائے جس کے لئے مذکورہ بالا عبارت بالکل صاف اور واضح ہے۔

مشرقی کا حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر نہایت ناپاک حملہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جنکی عظمت اور

خیر تمام مسلمان جہنمی ہوں یا نہوں لیکن مشرقی اور اسکی جماعت کے جہنمی ہونے میں تو کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

مشرقی کے نزدیک تمام اولیاء اللہ اور بزرگان دین جہنم کا ایندھن ہیں

" اُمت کے کسی موجودہ یا گذشتہ قائد یا دعٰی قیادت "
" کو، کسی پیر یا امام کو، کسی بزرگ یا ولی کو، کسی سجادہ نشین "
" اور مرشد کو، کسی مزار یا خانقاہ کو پیش نظر رکھ کر ان کا اتباع کرنا، اُن سے تعبّد "
" اختیار کرنا، عام جماعت سے الگ ہو کر اس کا شامل ہیں رخنہ ڈالنا میرے نزدیک ارباباً "
" من دون اللہ کو پکڑنا ہے، عبادت ماسوا ہے، شرک ہے ظلم عظیم ہے، اس دنیا "
" میں موت کی تیاری ہے، آگے چل کر جہنم کی لکڑیاں بننا ہے اور ان بیچاروں کو دوزخ "
" کا ایندھن بنانا ہے" (دیباچہ تذکرہ اردو صلا)
" (۲) سب مطیعون مطاعون، مریدوں اور مرادوں کو خدا کی سرزنش کا قطعی "
" اہل اور عذاب آخرت کا قطعی مستوجب سمجھتا ہوں" (حوالہ ایضاً)

آخر اس گستاخ اور دریدہ دہن کی خباثت کی کوئی حد بھی ہے - ہم تو مرزا غلام احمد قادیانی اور راجپال آریہ ہی کو بدزبان سمجھتے تھے - لیکن مشرقی تو اُن سے بھی دو قدم آگے ہے معلوم یوں ہوتا ہے کہ تینوں اشخاص نے بدزبانی اور گالم گلوج کی درسگاہ میں ایک ہی ساتھ تعلیم پائی ہے - اور تینوں کی دشنام دہی کا اُستاد یقیناً کوئی نہایت ہی بد باطن اور خبیث النفس شخص ہے۔

بتوں کی پوجا کرنے والے درحقیقت خدا کی عبادت کرنے والے ہیں

" اگر کوئی فرد یا قوم اپنے اعمال میں خدا کے احکام پر چل "
" رہی ہے - اسکے قانون کی عملاً مطیع ہے لیکن رسماً یا عادتاً "
" یا رواجاً کسی بت، کسی پتھر کسی شمس و قمر کے آگے ماتھا ٹیک رہی ہے تو وہ درحقیقت "
" خدا کی عابد ہے" (تذکرہ اردو دیباچہ ص۹۹)

اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی کی اسلامی برادری اسقدر وسیع ہے کہ اس میں مسلمان، ہندو، عیسائی[1]، سکھ وغیرہ سب داخل ہیں اور سب کے سب مسلمان ہیں۔

[1] مشرقی نے تثلیث کے قائل یعنی عیسائیوں کو موحد اور مومن قرار دیا ہے دیکھو تذکرہ حصہ اردو دیباچہ ص۱۱۲۔

مرزائے قادیانی کے عقائد	مشرقی کے عقائد
	"کہا ہے وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا" (تذکرہ کا اردو دیباچہ حاشیہ ص۱۷)

(۲) مسیح موعود اور مہدی ہونے کا دعویٰ

مرزائے قادیانی کے عقائد	مشرقی کے عقائد
"میں مرزا نور ہوں۔ مجدد مامور ہوں عبد منصور ہوں، مہدی معہود اور مسیح موعود ہوں" (خطبۂ الہامیہ)	"میری تعریف کرنے والے مجھے دعائیں دینے والے مجھے پیر و مرشد مہدی مسیح کہنے والے بہت سے ظاہر ہو چکے" (الاصلاح ۵ر اپریل ۳۵ء ص۶ کالم ۱و۲)

(۳) حدیث کی توہین۔ حدیث بے سُرا راگ ہے

مرزائے قادیانی کے عقائد	مشرقی کے عقائد
"میرے اس دعویٰ (مسیحیت) کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے اوپر نازل ہوئی ہے ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔" (اعجاز احمدی ص۳۰ و ۳۱)	"کہیں اس (تفسیر مفسرین) کے اندر صرف و نحو کے مستقل مقالے ہیں کہیں اعراب کے رفع و نصب پر لمبی چوڑی بحثیں ہیں کہیں اسالیب فصاحت پر جرح قدح ہے کہیں ظن و قیاس کے ظلمت انگیز مناظر ہیں، کہیں حدثنا اور قال قال کا بے سُرا راگ ہے۔" (دیباچہ تذکرہ اردو ص۵۵)

(۴) حدیث کی کوئی ضرورت نہیں

مرزائے قادیانی کے عقائد	مشرقی کے عقائد
"خدا نے مجھے (مرزا غلام احمد کو) اطلاع دی ہے کہ یہ تمام حدیثیں جو پیش کرتے ہیں تحریف معنوی یا لفظی میں آلودہ ہیں اور یا سرے سے موضوع ہیں" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص۱۰)	"اسلام ایک کامل مذہب عمل اور کتاب الٰہی ایک کامل کتاب شریعت ہے اور اس لحاظ سے اس کے نکات کو عمل کرنے اور تکمیل درس کے لئے کسی ناقص فلسفہ کسی جاہلی نقل و روایت کسی مصنوعی

بزرگی کا اندازہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے بخوبی ہو سکتا ہے جو آپ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ سلمان منا اھل البیت یعنی حضرت سلمان ہمارے اہل بیت اور خاندان میں سے ہیں۔ ایسی جلیل القدر ہستی کے متعلق مشرقی کی گندہ ذہنی ملاحظہ ہو۔ لکھتا ہے :۔

" یمن کی چادروں اور حضرت عمر کا قصہ مشہور ہے وہ بدبخت جہنمی اعرابی خود چور ہوگا،،

" اس لئے حضرت عمر کی دیانت پر حملہ کئے بغیر نہ رہ سکا لیکن اسوقت چونکہ اسلام میں

" روحانیت آچکی تھی اس کا الزام غلط نکلا۔ اس اعرابی کے بعد کوئی دوسرا بدبخت مسلمان،،

" تمام تاریخ میں پیدا نہ ہوا جو اپنے امیر پر غلط الزام لگا سکے"

" الاصلاح کا قول فیصل نمبر نومبر ۱۹۳۵ء ص ۱۳ کالم ۲

عنایت اللہ مشرقی کی حالت بالکل مرزا غلام احمد قادیانی جیسی ہے جس طرح مرزا غلام احمد نہ قرآن کریم کو سمجھتا تھا، نہ حدیث کو، اسی طرح عنایت اللہ مشرقی نہ قرآن کریم جانتا ہے نہ حدیث، ایسی کئی باتیں اپنی طرف سے بنا کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو گالیاں دیکر اپنے خبث باطن کا ثبوت دیتا ہے۔ بھلا کون مسلمان ایسا بدبخت ہوگا جو ایک جلیل القدر صحابی کے متعلق بدبخت۔ جہنمی، اعرابی۔ چور جیسے شنیع الفاظ سن سکے

علاوہ ازیں مشرقی نے تمام صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین کو منافقوں کی اولاد اور منافقوں کا شاگرد صاف طور پر لکھا ہے[1] اور حضرات محدثین پر نہایت ناپاک اور شیطانی حملے[2] کئے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور عنایت اللہ مشرقی کے عقائد و خیالات میں پوری پوری مطابقت اور اتحاد ہے

مرزا غلام قادیانی کا عقیدہ	عنایت اللہ مشرقی کا عقیدہ
(۱) حضرت عیسی علیہ السلام کی موت ہو چکی " ابن مریم مرگیا حق کی قسم " داخل جنت ہوا وہ محترم " (درثمین ص ۱۱)	" حضرت عیسی کی موت بھی اسی سنت اللہ کے مطابق واقع ہوئی تھی جس کی بابت قرآن نے

[1] حوالہ کے لئے دیکھو مشرقی کا اخبار الاصلاح مورخہ ۳ مئی ۱۹۳۵ء ص ۷ کالم ۳

[2] حوالہ کے لئے دیکھو مشرقی کا اخبار الاصلاح مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء ص ۹ کالم ۱

مرزائے قادیانی کے عقائد	مشرقی کے عقائد

(۷) مرزائے قادیان اور عنایت اللہ مشرقی کی دماغی حالت

مرزائے قادیانی	مشرقی
"حضرت اقدس (مرزا غلام احمد) نے فرمایا کہ مجھے مراق کی بیماری ہے" (رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان ماہ اپریل ۱۹۲۵ء صفحہ ۴۵)	"بیلچہ ہر جگہ اپنے ساتھ رکھتا ہوں۔ لوگوں کو فخر سے دکھاتا ہوں بلا توقف جب مسلمانوں کی بہتری کا خیال اور دل میں جوش آتا ہے سرِراہ زمین کھودتا ہوں لوگ جمع ہو جاتے ہیں مگر ذرہ بھر نہیں شرماتا" (اصلاح ۱۲ اپریل ۱۹۳۵ء صفحہ ۸ کالم ۱) لہ

(۸) حضرات انبیاء علیہم السلام کے معجزات کی توہین

مرزائے قادیانی	مشرقی
"یہ حضرت مسیح کا معجزہ (پرندے بنا کر انہیں پھونک مار کر اڑانا) حضرت سلیمان کے معجزہ کی طرح صرف عقلی تھا تاریخ سے ثابت ہے کہ ان دنوں ایسے امور کی طرف لوگوں کے خیالات جھکے ہوئے تھے کہ جو شعبدہ بازی کی قسم میں سے دراصل بے سود اور عوام کو فریفتہ کرنے والے تھے" (ازالۃ الاوہام صفحہ ۳۰۲) حضرت مسیح کے معجزات مسمریزم کا عمل تھا۔ (حوالہ ایضاً صفحہ ۳۲۳)	"کیا اللہ کی پاک اور بے عیب کتاب کو سحر اور کہن، خوارق اور عجائبات کا جامع قرار دینا، انبیاء کو عجیب و غریب کرامات کا عامل قرار دے کر ان کو تماشہ گر اور حقہ باز سمجھنا ہی اس تذکیر و اعتبار اس تدبر و تفکر کے مترادف تھا جس کی تلقین کلام الٰہی نے کی تھی۔" (تذکرہ مقدمہ اردو صفحہ ۹۵)

برادران اسلام! میں نے بطور نمونہ مرزا غلام احمد قادیانی اور عنایت اللہ مشرقی کے چند عقائد کا مقابلہ کر کے صرف اس لئے دکھلا دیا ہے کہ ہر مسلمان بخوبی اندازہ کرے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور عنایت اللہ مشرقی دونوں ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔

لہ سرِراہ بلا وجہ زمین کھودنے لگنا دماغی خرابی ہے ۱۲ مصنف

مشرقی کے عقائد	مرزائے قادیانی کے عقاید
لُغت حتی کہ کسی یقینی اور غیر یقینی حدیث کی بھی ضرورت نہیں" (تذکرہ اردو کا مقدمہ ص۸۲)	"اور خدا کی وحی کے بعد نقل کی کیا حقیقت ہے پس ہم خدا تعالیٰ کی حدیث کے بعد کس حدیث کو مانیں" (اعجاز احمدی ص۵۶)

(۵) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین

مشرقی کے عقائد	مرزائے قادیانی کے عقاید
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی توہین اور گستاخی مشرقی کی طرف سے ابھی گذشتہ صفحہ ۱۶ میں گذر چکی ہے۔	"جیسا کہ ابو ہریرہ جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا" (اعجاز احمدی ص۱۸) "حق بات یہ ہے کہ ابن مسعود ایک معمولی انسان تھا" (ازالہ الاوہام طبع اول ص۵۹۶)

(۶) حج میں ترمیم و تنسیخ

مشرقی کے عقائد	مرزائے قادیانی کے عقاید
"حج کے اجتماع کے موقع پر صرف وہی مسلمان جایا کریں جو نوجوان ہوں" (الاصلاح ۲۸ جون سنہ ۳۵ء ص۱۴ کالم ۳) اِس کی صاف غرض حج کی بندش ہے۔	"زمینِ قادیاں اب محترم ہے / ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے" (درثمین ص۵۲) "آج احمدیوں کے لئے دینی لحاظ سے تو حج مفید ہے مگر اس سے جو اصل غرض یعنی قوم کی ترقی تھی وہ حاصل نہیں ہوسکتی کیونکہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہے جو احمدیوں کو قتل کردینا بھی جائز سمجھتے ہیں اسلئے خدا نے قادیان کو اس کام کیلئے مقرر کیا ہے" (تقریر خلیفہ قادیانی جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۱۴ء)

قادیانی مقصد

کہ تمام دنیا میں گورنمنٹ برطانیہ کی طرح کوئی دوسری ایسی گورنمنٹ نہیں جس نے زمین پر ایسا امن قائم کیا ہو۔ (ازالۂ اوہام ص۵۶)

(۴) چوتھی گذارش یہ ہے کہ جس قدر لوگ میری (مرزا غلام احمد) کی جماعت میں داخل ہیں اکثر ان میں سے سرکار انگریزی کے معزز عہدوں پر ممتاز اور یا اس ملک کے نیک نام رئیس اور ان کے خدام اور احباب اور یا تاجر اور یا وکلاء اور یا نو تعلیمیافتہ انگریزی خواں اور یا ایسے نیک نام علماء اور فضلاء اور دیگر شرفاء ہیں جو کسی وقت سرکار انگریزی کی نوکری کر چکے ہیں یا اب نوکری پر ہیں یا اب اُن کے اقارب اور رشتہ دار اور دوست ہیں جو اپنے بزرگ مخدوموں سے اثر پذیر ہیں یا سجادہ نشینان غریب طبع غرض یہ (مرزائی جماعت) ایک ایسی جماعت ہے جو سرکار انگریزی کی نمک پروردہ اور نیکنامی حاصل کردہ اور مورد مراحم گورنمنٹ ہیں۔

خاکساری مقصد

کیمپ میں شہر سے باہر اتریں تو سالاروں کو ان کی خدمت کیلئے بقررہ وقت پر آجانا چاہیئے خانساموں کی وساطت سے اُن کے کھانے پینے کا سامان فراہم کریں اُن کے لئے خیمیاں اندونے مناسب موقعوں پر پیدا کریں۔ پانی کا سامان فراہم کریں خیموں کے گاڑنے یا اُکھیڑنے میں مدد دیں ان کے گھوڑوں کی خدمت کریں، گھوڑے کیلئے گھاس سستے نرخ پر پیدا کریں"

(حوالہ ایضاً)

(۴) "خاکسار تحریک میں اسوقت بیسوں ملازمین شامل ہیں، پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار روپے کی آمدنیوں والے بھی ہیں چودہ چودہ روپے کے چپراسی بھی ہیں پولیس والے بھی ہیں - فوج والے بھی ہیں"

(الاصلاح دسمبر ۳۸ء قول فیصل نمبر ۹ و ۱۰)

"ہمارے ہاں گورنمنٹ ملازم پنشنر، جج ان وکیل، فوجی افیسر تک ہیں"

(الاصلاح ۳۰ جولائی ۳۸ء صفحہ ۱ کالم ۱)

(مرزا غلام احمد کی درخواست بحضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۷)

قارئین کرام! مرزا غلام احمد قادیانی اور عنایت اللہ مشرقی کی مذکورہ بالا عبارات پڑھ کر خود فیصلہ کرلیں کہ قادیانی اور خاکساری تحریک کا اصلی مقصد کیا ہے اور کس کے اشارہ اور قوت پر ان کا قیام اور ترقی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اب ہر مسلمان مرزائی اور خاکساری

36 ... 2 6 ...

ہاں صرف فرق اتنا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے آہستہ آہستہ مجدد، مہدی، مسیح نبی ہونے کا اضافہ دعویٰ کر دیا تھا اور عنایت اللہ مشرقی کی ابھی ابتدا ہے۔ اس لئے گرگ کشتن روز اول پر عمل کرنا ضروری ہے۔ الغرض دونوں جماعتیں اسلام اور مسلمانوں کی نہایت خطرناک دشمن ہیں، مسلمانوں کو جلد از جلد ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔

مرزا غلام احمد قادیانی اور عنایت اللہ مشرقی کے اصلی مقاصد

کب سلیقہ ہے فلک کو یہ ستمگاری میں
کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

قادیانی مقصد

"میری (مرزا غلام احمد قادیانی کی) عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اسقدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار طبع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکھٹی کیجائیں تو پچاس الماریاں اُن سے بھر سکتی ہیں" (تریاق القلوب)

(۲) "میں (مرزا غلام احمد) یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔" (درخواست مرزا غلام احمد قادیانی بحضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۷ صا)

(۳) میرا (مرزا غلام احمد کا) یہ دعویٰ ہے

خاکساری مقصد

"میں بے خوف و خطر اعلان کر چکا ہوں کہ مجھے انگریز کی حکومت سے بہتر اسوقت کوئی حکومت نظروں میں نہیں جچتی" (الاصلاح یکم جنوری ۱۹۳۷ء صا کالم ۲)

(۲) انگریزوں اور عیسائیوں کے بنگلوں پر جا کر بے خوف و خطر خدمت کیلئے درخواست کیجائے، انگریز ملاقات کیلئے باہر نکلے تو بیلچے کو کندھے پر رکھکر اور دائیں ہاتھ کو دھماکے سے بیلچے کے دستے پر چٹخا کر فوجی سلام کیا جائے، کچھ پوچھے تو اس کا متانت اور ادب سے جواب دو۔ جواب میں عاجزی نظر آئے (الاصلاح ۲ اپریل ۱۹۳۵ء صٹ کالم ۱و۲)

(۳) ان (انگریزوں) کے خانساموں اور بیروں کے گھروں کی خدمت نہایت خلوص سے ہو۔ انگریز افسر دورہ کرتے ہوئے

معجزات جادو، پیشگوئی، شعبدہ اور تماشہ ہے، اسلام صرف عمل کا نام ہے اور عمل یہ ہے کہ بیلچہ اٹھاؤ۔ انگریز کو سلامی دو۔ بنگالہ پر جا کر اس کی خدمت کرو، اس کے لئے انڈے اور مرغیاں مہیا کرو۔ اس کے گھوڑے کیلئے گھاس وغیرہ فراہم کرو۔ میری تحریک میں اس وقت گورنمنٹ کے بڑے بڑے ملازم شامل ہیں وغیرہ وغیرہ۔ مجھے اس وقت انگریزوں کی حکومت سے بہتر اور کوئی حکومت نظر میں نہیں جچتی۔

عنایت اللہ مشرقی اور اس کی جماعت کے متعلق

علماء اسلام کا متفقہ فیصلہ

مذکورہ بالا عقائد اور خیالات کی بناء پر تمام علماء اسلام نے خواہ وہ مسلم لیگی خیال کے ہوں یا کانگریسی خیال کے، خواہ وہ جمعیۃ علماء سے تعلق رکھنے والے ہوں یا مجلس احرار سے، یا اتحاد ملت کے ارکان ہوں، متفقہ طور پر عنایت اللہ مشرقی اور اس جیسے عقیدہ والے کو کافر اور مرتد قرار دیا ہے، اگر تمام علماء کرام کے فتاوے نقل کیے جائیں تو ہمارا یہ رسالہ ایک طویل کتاب ہو جائے گی کیونکہ ہندوستان کے علماء کرام کے علاوہ ترکی، مصر، مکہ معظمہ، بیت المقدس اور دیگر اسلامی ممالک کے علماء کرام کا متفقہ فیصلہ یہی ہے کہ عنایت اللہ مشرقی اور اس کی جماعت مرتد اور کافر ہے۔ اس لئے اختصار کے ساتھ صرف ہندوستان کے مشاہیر اور صاحب فتویٰ علماء کرام کے فتاویٰ جو مذکورہ بالا عقائد کی بناء پر مشرقی اور اس کی جماعت کے متعلق ہیں۔ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں

جواب از علماء تھانہ بھون

الجواب واللہ الموفق للحق والصواب (۱) عنایت اللہ مشرقی کی کتاب "تذکرہ" ہمارے سامنے ہے جس میں سراسر کفر و الحاد بھرا ہوا ہے۔ یہ خبیث قادیانی دجال سے بھی زیادہ مفسد اور دجال ہے اس لئے اس شخص کے کافر، مرتد، ملحد اور زندیق ہونے میں کوئی شبہ نہیں مسلمانوں کو اس شخص کی کتاب تذکرہ اور اخبار الاصلاح اور دیگر

تحریک کے متعلق نہایت آسانی سے صحیح رائے قائم کر سکے گا۔

عنایت اللہ مشرقی کی تعلیم کا خلاصہ

خدا تعالیٰ کی توحید اور وحدانیت کا عقیدہ کوئی چیز نہیں۔ تمام رسولوں کی رسالت اور نبوت ناقص ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ اصول پر اسلام کی جو بنیاد رکھی ہے وہ مسلمانوں کو دوسری اقوام سے ممتاز کرنے کے لئے تھی۔ حقیقت میں اسلام کی بنیاد دس اصول پر ہے پانچ اصول پر نہیں۔ نماز کوئی عبادت نہیں۔ صرف نوکر کا ایک پنجوقتہ سلام ہے۔ عبادت ہرگز نہیں۔ اوقات نماز اوقات عبادت نہیں بلکہ عبادت کا وقت نماز کا وقت نکلنے کے بعد سے شروع ہوتا ہے، روزہ کوئی عبادت نہیں۔ حج صرف نوجوان کیا کریں۔ اور حج ایک کانفرنس ہے جس نے اس کانفرنس کو کامیاب نہیں بنایا اُس کا حج بھی نہیں۔ مکہ معظمہ پر قبضہ کرنے کے مستحق لندن اور پیرس والے ہیں۔ ہندو اور بت پرست موحد اور مسلمان ہیں، عیسائی اور یورپین اقوام جو کہ تین خدا کے ماننے والے ہیں سچے اور پکے مسلمان ہیں، عیسائیوں کو فرشتے سجدہ کرتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے جو سجدہ کیا تھا۔ وہ درحقیقت عیسائی اور ترقی یافتہ قوموں کو سجدہ کیا تھا۔ قرآن کریم اپنی فصاحت اور بلاغت کے لحاظ سے معجزہ نہیں بلکہ آج بھی قرآن جیسا فصیح و بلیغ کلام بنایا جا سکتا ہے۔ قرآن کریم میں جو چیزیں حرام ہیں انہیں روحانیت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اُن کی حرمت سے صرف دنیاوی فوائد ہیں۔ حدیث کی کوئی ضرورت نہیں خواہ وہ یقینی ہو یا غیر یقینی، بلکہ حدیث ایک بے سُرا راگ ہے صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، امام ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل اور تمام ائمہ مجتہدین منافقوں کی اولاد ہیں۔ اور جملہ مفسرین اور محدثین رحمہم اللہ غلط کار، موقع ناشناس وغیرہ وغیرہ ہیں، اولیاء کرام اور صوفیاء عظام نے اسلام کی شکل و صورت کو مسخ کر دیا ہے۔ پاکی اور ناپاکی کے متعلق احکام شریعت کا بیان ایک کوک شاستر ہے جو ملیچھ نہیں اُٹھاتا وہ مسلمان نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت ہو چکی ہے، مجھ سے پہلے مسیح موعود اور مہدی کہنے والے بہت سے ظاہر ہو چکے ہیں، انبیاء علیہم السلام کے

(۶) بیلچہ رکھنا سنت ہرگز نہیں ہے، یہ اور بات ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی وقت اس سے کام لیا ہو مگر یقیناً تلوار سے زیادہ حضورؐ نے کام لیا ہے اور عصا کو حضورؐ نے سُنّۃ المرسلین فرمایا ہے، اس بیلچہ کو تلوار و عصا سے کچھ نسبت نہیں، جو شخص بیلچہ کو مسلمانوں پر لازم کرے اور اس کو شعار اسلام قرار دے وہ جھوٹا ہے۔ اور بیلچہ کو لازم سمجھنا یا شعار اسلام قرار دینا بدعت سیّئہ ہے خصوصاً جبکہ ایک مرتد قوم کا شعار بن گیا ہو تو اس صورت میں مسلمانوں کو اس سے احتراز لازم ہے واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

حررہ الاحقر ظفر احمد عثمانی تھانوی عفاعنہ از خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون۔
۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

اس جماعت کا کافر ہونا قولاً بھی اور فعلاً بھی آفتاب سے زیادہ ظاہر ہے ایسے لوگوں سے مسلمانوں کا قطع تعلق کرنا واجب ہے، اور جہاں تک ممکن ہو ان کا مقابلہ کرنا ضروری ہے
عبد المجید بچھرایونی مبلغ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون۔
الاجوبۃ کلہا صحیحۃ۔ احقر عبد الکریم گمتھلی عفی عنہ مفتی خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون
اس جماعت کے اقوال و افعال مجموعی طور پر کفر ہیں ایسے لوگوں سے مسلمانوں کو قطع تعلق کر دینا واجب ہے، کتبہ اشرف علی۔ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

جواب علماء دیوبند

کتاب تذکرہ مصنفہ عنایت اللہ مشرقی کفریات اور ملحدانہ مضامین سے بھری ہوئی ہے۔ اعاذنا اللہ من ذلک۔

(۱) عبارات مذکورہ بالا اور اُن کے مماثل عبارتیں الحاد و زندقہ پر صریح طور پر دلالت کر رہی ہیں۔ اگر اُن سے مراد وہی ہے جو بظاہر سمجھ میں آتا ہے سیاق و سباق بھی اُسی کے مؤید ہیں اور عنایت اللہ مشرقی کا عقیدہ بھی وہی ہے تو وہ یقیناً مرتد اور زندیق ہے۔ اس کو جلد از جلد توبہ کرنا چاہیئے۔

(۲) جو لوگ جماعت خاکساران میں ان عقائد کو رکھتے ہوئے داخل ہوئے ہیں وہ بھی یقیناً مرتد ہیں، اُن کو اِن عقائد باطلہ اور اقوال کاسدہ سے بہت جلد توبہ کرنی

رسائل واخبارات کی اشاعت کوشش کرکے بند کرانا چاہیے۔ اور ان کو نذر آتش کر دینا چاہیے۔ یہ شخص بھی مجددیت اور مہدیت کے دعووں سے گذر کر نبوت اور الوہیت کا دعویٰ کرنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو برباد کرے۔ آمین

(۲) ایسے لوگ بھی کافرو مرتد ہیں جبکہ عنایت اللہ مشرقی کے خیالات معلوم ہو جانے کے بعد بھی اُن کو اچھا سمجھیں۔ اور جن کو خیالات معلوم نہوں اُن کو اول اُس کے خیالات سے مطلع کرنا چاہیئے۔ جس کے لئے رسالہ "خاکساری فتنہ" بہت عمدہ ہے پھر بھی اسکا ساتھ دیں تو اُن کو کافرو مرتد سمجھنا چاہیئے۔

(۳) اس شخص کا بھی وہی حکم ہے جو نمبر ۲ میں مذکور ہوا، ایسے شخص کی امامت باطل اور اسکی اقتدا حرام اور اس سے میل جول رکھنا شرعاً جائز نہیں۔

(۴) جن لوگوں پر حکم ارتداد صادق آتا ہے اُن کے نکاح ٹوٹ گئے، اُن کی بیولوں کو اُن سے فوراً الگ ہو جانا چاہیئے۔ اور اگر مہر وصول نہوا ہو اور ہمبستری ہو چکی ہو تو مہر کامل عورت کو وصول کرنے کا حق ہے اور ہمبستری نہونے کی حالت میں بھی یہی حکم ہے۔ کیونکہ ردت بحکم موت ہے، ان لوگوں کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھی جائے کہ حرام ہے اور ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا بھی حرام ہے۔

(۵) مسلمانوں کو مرتدین سے ترک موالات واجب ہے۔ پس جو لوگ عنایت اللہ مشرقی کے خیالات سے واقف ہو کر پھر بھی اس جماعت میں شریک ہوتے اور اس کی تحریک کو رونق دیتے اور و... زش وغیرہ کے خیال سے اس کی تحریک خاکساری میں داخل ہوتے ہیں وہ سراسر فاسق ہیں اور اُن کے ایمان کا خطرہ ہے۔ اور اُن کی کتابوں کا شایع کرنا یقیناً کفر و ارتداد کی ترویج و اشاعت ہے جس کا حرام اور فسق ہونا بالکل ظاہر ہے، اور جو لوگ اسکی کتابوں کے مضامین سے واقف ہو کر کہ ان میں اللہ اور اسکے رسول کیساتھ استہزا کیا گیا ہے، دین کا مضحکہ اڑایا گیا ہے، قرآن و حدیث اور صحابہ کرام اور ائمہ دین کی توہین کی گئی ہے پھر بھی ان کتابوں کی اشاعت میں حصہ لیتے ہیں، یہ لوگ رضا بالکفر کی وجہ سے کافر و مرتد ہیں اور ان کا بھی وہی حکم ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

اور انگریزی غلامی کی تعلیم داخل کی گئی ہے۔ دیکھو الاصلاح مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۵ء
اس تحریک میں جو لوگ داخل ہیں اور سمجھانے بجھانے پر باز نہیں آتے ہیں اور جو اس
کی ترغیب دیتے ہیں اُن کو باز رکھنے کیلئے جو تدابیر بھی عمدہ ہوں، اختیار کرنا چاہئیں
(۴) اگر ان عقاید باطلہ اور مزخرفات فاسدہ پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان لوگوں
کو کوئی شخص بحیثیت دیانت اچھا سمجھتا ہے تو یقیناً اُس کی امامت درست نہیں۔
اور اگر ناواقفی کی بنا پر اس کی یہ حالت ہے تو اس کو سمجھانا چاہیئے۔ اور اگر سمجھنے اور عمل
کرنے پر تیار نہ ہو تو مناسب کارروائی کرنی چاہیئے۔
(۵) جن لوگوں کے عقائد وہی ہیں جو تذکرہ اور دیگر تصانیف مشرقی میں خلاف
اسلام درج ہیں تو بیشک اُن کے نکاح ٹوٹ گئے اور وہ مرتد ہو گئے اُن کو توبہ کرنا
اور تجدید نکاح کرنا ضروری ہے، پہلے مہر کے علاوہ دوسرا مہر دینا پڑے گا مسلمانوں
کو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہونا چاہیئے اور نہ مقابر مسلمین میں انکو دفن کرنا چاہیئے
(۶) یہ لوگ سخت گنہگار ہیں۔ اُن کو جلد توبہ کرنی چاہیئے۔ خوف ہے کہ اُن کا
ایمان سلب ہو جائے۔
(۷) یہ لوگ بھی سخت گنہگار ہیں من کثر سواد قوم فهو منهم حلبی زاجر
حدیث بہت ڈرانے والی ہے، نتائج و عواقب پر نظر ڈالیں اور جلد ایسے اقوال
و افعال سے توبہ کریں۔
(۸) بیلچہ رکھنا نہ سنت ہے نہ فرض ہے نہ مستحب بلکہ آلات زراعت و تعمیرات
میں سے ہے۔ اس کو مذہبی شعار سمجھنا غلطی اور بدعت سیئہ ہے فقط واللہ اعلم
ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ (صدر مدرس دارالعلوم دیوبند)

الاجوبۃ صحیحۃ لاشک فیہا بندہ اعزاز علی (؟) حسین شفاءاللہ عنہ مدرس دارالعلوم دیوبند
الاجوبۃ کلہا صحیحۃ بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ مدرس دارالعلوم دیوبند
اصاب المجیب العلام مسعود احمد عفا عنہ نائب مفتی دارالعلوم دیوبند ۲۰/۸/۵۵ھ

مہر دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، ھند

جاہئے۔ اور جو شخص اِن عقائد و ہفوات سے بیزار ہے اور پھر اس جماعت میں داخل ہے وہ اگرچہ کفر و ارتداد سے منزہ اور دور ہے مگر کچھ دور نہیں کہ وہ اس جماعت کے سرگروہ اور قائد کے گمراہ کن اثرات سے جلد تر متاثر ہو کر اسلام کو سلام کر بیٹھے۔ اسلئے ضروری ہے کہ مسلمان لوگ اس تمام تحریک سے جس کا قائد اسلامی پردہ میں ملحد و زندیق شخص ہے علیحدہ رہیں جب تک کہ وہ ان عقائد سے توبہ نکرے یا اپنے متعلق علیحدگی کا اعلان نکر دے۔ اسلام سے علیحدگی کے بعد کوئی شخص اسکی مذہبیت سے دہوکہ نہ کھائے گا جس طرح اور کفار افسروں سے خرابی کا اندیشہ نہیں ہے۔

(۳) جو لوگ مشرقی کے ان عقائد و اقوال کو جانتے ہوئے اُس کو دینی اور مذہبی حیثیت سے اچھا سمجھتے ہیں، اُن کا ایمان و اسلام خطرہ میں ہے، اُن کو جلد توبہ کرنی چاہیئے اور جو لوگ اُس کے ایسے اقوال و عقائد کو بُرا جانتے ہوئے اسکی ظاہری تحریک کے مدح خواں ہیں وہ بھی غلط راہ پر چل رہے ہیں۔ اس کی تحریک کے اعمال و اقوال اور اس کے قوانین و ضوابط آخرکار گمراہی ہی تک پہنچانے والے ہیں۔ نتیجہ یہی ہوگا کہ آہستہ آہستہ اس تحریک کے قائد کیساتھ حُسن ظن اور ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوگا اور حسب قوانین تحریک مذکور اُس کے حکم کو تمام احکام اور قوانین سے بالاتر سمجھتے ہوئے واجب العمل قرار دیا جائے گا اور چونکہ وہ تمام افسروں کا افسر اور صدر الصدور ہے اور انتہائی درجہ کا بے دین اور ملحد بھی ہے اس لئے وہ ایسے احکام صادر کرے گا جو اُس کے نزدیک دینی ہوں گے حالانکہ وہ کفری اور الحادی ہیں، ایسے احکام کی تابعداری ہر خاکسار کو کرنی ہوگی اور وہ بالآخر کفر و الحاد کے ناپاک اور نجس گڑھے میں گر جائیں گے نیز اُن کے اس حُسن ظن اور ہمدردی کا یہ نتیجہ بھی ضرور ہوگا کہ وہ اس ملحد اور بے دین کی تصانیف کا مطالعہ کریں گے اور اپنی مذہبی معلومات کی کمزوری کی وجہ سے بسا اوقات اُس کے مقالات کاسدہ کے دام تزویر میں پھنس جائیں گے، ان کی علمی کمزوری کھرے اور کھوٹے کو تمیز کرنے کی طاقت نہ رکھے گی اس لئے ضروری ہے کہ عام مسلمانوں کو اس جماعت میں داخل ہونے سے روکا جائے بالخصوص جبکہ اس تحریک میں گورنمنٹ پرستی

الجواب صحیح
محمد ادریس مدرس مدرسہ
صدیقیہ دہلی

الجواب صحیح
خادم العلما سلطان محمود
عفی عنہ مدرس فتحپوری دہلی

میں نے بھی مشرقی کی کتاب
تذکرہ وغیرہ کو دیکھا ہے سو
مولانا کفایت اللہ صاحب
کا جواب درست ہے،
احقر الزمن سید طاہر حسن
عفی عنہ شاہی امام عیدگاہ
دہلی

الجواب صحیح سید احمد امام
مسجد جامع دہلی

الجواب صحیح
محمد مسعود احمد عفی عنہ جانشین
حضرت مولانا کرامت اللہ
خان صاحب قدس سرہ

الجواب صحیح
نور الحسن عفی عنہ مدرسہ حسین بخش دہلی

جواب صحیح ہے جس شخص کے
خداوند عزوجل و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم و قرآن مجید
کے متعلق ایسے عقائد باطلہ
ہوں یقیناً کافر ہے اہل
اسلام کو ایسے شخص سے
پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے
محمد عبدالشکور عفی عنہ
مدرسہ حسین بخش دہلی

الجواب صواب
عبد الرزاق غفرلہ مدرس
جامعہ صدیقیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد میاں عفی عنہ مدرس
مدرسہ حسین بخش دہلی

عنایت اللہ مشرقی کی اردو
اور عربی عبارتیں گمراہ کن
اور ملحدانہ ہیں مشرقی جبتک
اپنی ہفوات سے تائب ہو اسکی
تحریک بیلچہ سے ہر مسلمان
کو اجتناب کرنا چاہیئے۔
فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

الجواب صحیح فخر الحسن عفی عنہ
مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

مولوی کفایت اللہ صاحب کی تحریر کی میں تصدیق کرتا ہوں، میں نے بھی اس کی کتاب تذکرہ کا مطالعہ کیا ہے، سخت بیہودہ گوئی کی ہے اور مفتریات سے پُر ہے، یہ فرقہ مسلمانوں کے لئے مفسدہ ہے مسلمانو! ایسے مکاروں سے پرہیز کرو۔ ورنہ نجات ابدی سے محروم ہو جاؤ گے خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق بنو گے، نہ جنت نصیب ہو گی، نہ دوزخ سے نجات ہو گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم ہو جاؤ گے

احمد اللہ غفرلہ مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی۔ مورخہ ۱۸ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ

عنایت اللہ مشرقی کی وہ عبارتیں جو سوال میں نقل کی گئی ہیں بیشک مُنجر بکفر ہیں یہ بلا اور فتنہ مسلمانوں کے لئے فتنہ چکڑالویت، فتنہ قادیانیت و رافضیت سے کم نہیں

جواب علماء احناف واہلحدیث دہلی

مشرقی کی کتاب تذکرہ اور اسکی دوسری تحریریں ایسے مضامین سے بھری پڑی ہیں جن سے اسلامی عقائد اور فرائض وواجبات کی طرف سے نہ صرف بے پروائی بلکہ نفرت ہر دیکھنے والے کے دل میں پیدا ہونا لازمی ہے، نماز، روزہ، حج، زکوۃ کو نہ صرف بیکار محض بتایا گیا ہے بلکہ ان پر عمل کرنے والوں کو دوزخ کا ایندھن بننے کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ سنن نبویہ، داڑھی، استنجا بالحجر، مسواک وغیرہ کا مذاق اڑایا گیا ہے اور علماء اسلام کو برا بھلا کہنا تو اُن کی معمولی بات ہے۔ مگر اس ضمن میں عام مسلمانوں کے اوپر یہ خیال مسلط کیا جاتا ہے کہ وہ علماء سے بدظن ہونے کے ساتھ اسلامی عقائد اور فرائض سے بھی بیزار ہوتے جارہے ہیں۔ اور یہ بات کفر ہے۔ بیلچہ برداری اور تنظیم اور فوجی اسپرٹ پیدا کرنے کی تحریک اگرچہ بظاہر خوشنما ہے لیکن اسلام اور اسلامی تنظیم سے بیداری کے ساتھ اگر کوئی فائدہ حاصل بھی ہوا تو وہ اسلام اور مسلمانوں کا فائدہ نہ ہوگا بلکہ ایک جدید فرقہ کا ہوگا جو دوسرے مسلمانوں کا ایسا ہی دشمن ہوگا جیسے دوسرے اہل باطل تھے اور ہیں۔ اس جدید فرقہ بندی (تحریک خاکساری) کا فتنہ، قادیانی فتنہ سے بھی زیادہ مہلک اور خطرناک ہے اعاذنا اللہ منہا۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

الجواب صحیح فقیر عبدالماجد دہلوی	الجواب صحیح فقیر محمد یوسف دہلوی	الجواب صحیح محمد مظہر اللہ غفرلہ امام مسجد فتحپوری دہلی
الجواب صحیح محمد شفیع عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب دہلی	الجواب صحیح ابوالعتیق محمد صدیق عفا اللہ عنہ صدر مدرس جامعہ صدیقیہ دہلی	الجواب صحیح محمد نسیم احمد غفرلہ امام مسجد سنہری دہلی
الجواب صحیح اشفاق الرحمن مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی	الجواب صحیح محمد سجاد مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی	الجواب صحیح محمد سمیع اللہ مدرس امینیہ دہلی

برادرانِ اسلام کی خدمت میں ضروری
گذارش

عنایت اللہ مشرقی کے کفریہ عقاید آپ کے سامنے آچکے ہیں۔ مسلّمہ علماء اسلام کا متفقہ فتویٰ عنایت اللہ مشرقی اور اس کی ہم خیال و ہم عقیدہ جماعت کے متعلق صفحات گذشتہ میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اب اس کے بعد ہر مسلمان کا مذہبی اور اسلامی فریضہ ہے کہ وہ پہلی فرصت میں اس فتنہ اور تحریک کو فنا کرنے کے لئے اپنی تمام طاقت اور قوت صرف کردیں۔ ورنہ خوب یاد رکھیں کہ اگر اسوقت اس فتنہ کی طرف سے لاپرواہی اختیار کی گئی تو کچھ دنوں بعد یہ فتنہ قادیانی فتنے سے بھی زیادہ خطرناک اور اُمت اسلامیہ کے لئے سخت نقصان دہ اور تباہ کن ہوگا۔ اسی طرح ہمارے وہ ناواقف مسلمان بھائی جو مشرقی کی ظاہری تنظیم اور اسکی فوجی اسپرٹ کی بنا پر بیلچہ پارٹی میں شریک ہوگئے ہیں۔ جلد از جلد اس خاکساری جماعت سے قطع تعلق کرکے خدائے عزوجل اور اس کے پیارے اور برگزیدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے میں دریغ نہ فرمائیں گے

عنایت اللہ مشرقی اور اسکی ہمخیال جماعت کو
کھلا چیلنج

جیسا کہ رسالہ کے شروع میں معلوم ہوچکا ہے کہ عنایت اللہ مشرقی بانی تحریک خاکساری نے مجھ کو تبادلہ خیالات کے لئے دعوت دی تھی جس کو میں نے خوشی

مسلمانوں کو چاہیئے کہ بحکم سردار دوعالم وایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور رہیں، دوری ہی میں مسلمانوں کے لئے فلاح وبہبودی ہے۔

احقر عبدالحفیظ قادری بریلوی دارالافتاء دہلی۔

بیشک عنایت اللہ مشرقی اور اس کے اتباع گمراہ ہیں، اسکی تصانیف الحاد سے پُر ہیں مسلمانوں کی بربادی کے لئے اور نیا فتنہ کھڑا ہوا ہے۔ لہٰذا جملہ مسلمانوں کو چاہئے کہ اُن کے دہوکہ سے دور رہیں واللہ علم۔ محمد یونس غفرلہ مدرسہ میاں صاحب مرحوم دہلی

جواب صحیح ہے۔ محمد شبیر مبارکپوری مدرس مدرسہ میاں صاحب مرحوم دہلی۔

جواب المجیب صحیح۔ عبدالرشید عفاعنہ الحمید مدرس مدرسہ سبل السلام دہلی۔

مفتی صاحب کا جواب اور دیگر اجوبہ صحیح ہیں۔ یہ مشرقی فرقہ فتنہ یاجوج ماجوج الحاد ودہریت کا منبع ہے۔ اہل اسلام کو ان سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار۔ راقم ابوسعید محمد شرف الدین ناظم مدرسہ سعیدیہ دہلی

مشرقی کی پیروی وہی لوگ کریں گے جو دجال کا تابعدار بننے کیلئے اپنا مادہ تیار کررہے ہیں۔ اللہ پاک دجال سے اور مشرقی کی پیروی کرنے سے ہم کو اور تمام مسلمانوں کو محفوظ و مامون رکھے۔ آمین ثم آمین۔ محمد اسحاق عفی عنہ۔

جواب علماء بریلی

یہ ناپاک اقوال صراحۃً ہادم اساس دین وایمان ومنافی اسلام ہیں جن میں کوئی دُور کی تاویل بھی نہیں ہوسکتی، ان کا قائل یقیناً کافر، قادیانی سے زاید اکفر ہے اس کے کفر و استحقاق عذاب میں شک و تامل کو اصلا راہ نہیں (والعیاذ باللہ) یہ شخص مسلمانوں ہی کو کافر نہیں ٹھیراتا بلکہ خود اسلام کو معاذاللہ کفر، اور کفار کو صحیح معنی میں متقی اور محبوب خدا کہکر اسلام ومسلمین کے کفر و کفار ہونے کا اشعار کرتا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم والعیاذ باللہ تعالیٰ ربنا الخبیر العلیم وھو تعالیٰ اعلم۔ فقیر محمد مصطفیٰ رضا خاں

مہر دارالافتاء

عیسائیت اور مرزائیت کی تردید میں

ناظر اسلام حضرت مولانا عبد السمیع صاحب مبلغ انجمن سیف الاسلام دہلی
و مدرس جامعہ صدیقیہ دہلی کی نہایت مفید و قابل مطالعہ دوسری تصنیفات جو زیر طبع ہیں

عیسائیوں کی تردید میں

لطائف القرآن یہ رسالہ عیسائیوں کے مشہور رسالہ حقائق القرآن کا جواب ہے جس کو مولانا نے ایک وکیل صاحب کی فرمائش پر لکھا تھا جس کے مطالعہ کے بعد وکیل صاحب کے تمام شکوک و شبہات کافور ہوگئے۔ مسئلہ فضیلت مسیح علیہ السلام پر عیسائی جس قدر دلائل پیش کرتے ہیں اُن سب کا بہترین جواب ہے۔ علاوہ ازیں مصنف نے معجزات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایک مختصر مگر اسقدر زبردست تقریر کی ہے کہ جس کو دیکھکر ہر شخص کو اقرار کرنا پڑتا ہے کہ واقعی قرآن کریم تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے معجزات سے عظیم الشان اور زبردست معجزہ ہے اور ہر شخص مولانا کے علمی کمالات اور خداداد قابلیت کا بیساختہ قائل ہو جاتا ہے۔ الغرض کتاب نہایت مفید اور قابل دید ہے، لکھائی چھپائی وغیرہ عمدہ ضخامت ۴۲ صفحات قیمت دو آنہ (زیر طبع)

اسلامی نجات عیسائیوں نے ایک ٹریکٹ شائع کیا تھا جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ اسلام میں نجات کی کوئی سبیل نہیں، یہ رسالہ اُس کا جواب ہے اور اسقدر بہترین جواب ہے کہ عیسائیوں کے پاس سوائے خاموشی کے اس کا اور کوئی جواب نہیں لکھائی چھپائی بہترین کاغذ متوسط۔ ضخامت ۱۶ صفحات۔ قیمت ایک آنہ (زیر طبع)

قادیانی اور لاہوری مرزائیوں کی تردید میں

دعویٰ قادیانی لاہوری مرزائی عموماً مسلمانوں کو دہوکہ دینے کیلئے کہا کرتے ہیں کہ نہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور نہ لاہوری مرزائی مرزا غلام احمد کو نبی مانتے ہیں اور نہ مرزا غلام احمد نے اپنے منکر کو کافر کہا ہے اور نہ ہم کسی کلمہ گو کو کافر کہتے ہیں علماء اسلام بلاوجہ ہمارے اور مرزا غلام احمد کے ذمہ تہمت اور الزام لگاتے ہیں، اس رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی، حکیم نورالدین خلیفہ اول۔ مرزا بشیر الدین محمود موجودہ خلیفہ قادیان، خواجہ کمال الدین بانی جماعت لاہوری و بانی و وکنگ مشن انگلستان۔ مسٹر محمد علی امیر جماعت لاہوری مرزائی کی تحریرات اور کتابوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور اپنے نہ ماننے والے اور منکر کو کافر کہا ہے۔ اسلئے ہر مسلمان کو مرزائی دہوکہ سے بچنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کرنا نہایت ضروری اور مفید ہے۔
ضخامت ۲۴ صفحات۔ قیمت ۲ر۔ زیر طبع

سے قبول کیا اور وقت مقررہ پر عنایت اللہ مشرقی کے پاس پہونچا۔ لیکن مسلمانان کوچہ رائمان دہلی شاہد ہیں کہ عنایت اللہ مشرقی انتہائی اصرار کے باوجود بھی میرے سامنے نہ آیا۔ اور حیلہ بہانہ کرکے دہلی سے تو دو گیارہ ہوگیا جس کے بعد مجھ یقین کامل ہوگیا کہ واقعی یہ شخص مسلمانوں میں تفریق اور فتنہ پھیلانا چاہتا ہے اس لئے اب میری طرف سے عنایت اللہ مشرقی اور اس کے خصوصی نمایندوں کو کھلا چیلنج ہے کہ اگر اس میں ذرا بھی امانت اور دیانت ہے تو مجھ سے تبادلہ خیالات کے لئے میدان میں آجائے اور اگر عنایت اللہ مشرقی کو میرے سامنے آنے ہوئے ڈر معلوم ہوتا ہے تو اس کا کوئی نمایندہ ہی اس کے لئے ہمت کرے لیکن شرطیہ ہے کہ وہ عنایت اللہ مشرقی کا تحریری وکالت نامہ پیش کرے، بغیر وکالت نامہ کے گفتگو کرنا قطعاً بے سود اور وقت ضایع کرنا ہے، انشاء اللہ العزیز میں ہر وقت گفتگو کرنے کیلئے اسی طرح تیار ہوں جس طرح عنایت اللہ مشرقی کی دعوت پر کوچہ رائمان میں گفتگو کرنے کیلئے پہونچ لیا تھا۔

خاتمہ

آخر میں خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر مسلمان کو مشرقی فتنہ سے محفوظ رکھے اور اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرماکر اپنی خوشنودی اور کامل رضا عطا فرمائے اور دین و دنیا میں سرخرو فرمائے وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین

احقر عبد السمیع غفرلہٗ

مبلغ انجمن سیف الاسلام دہلی

و مدرس جامعہ صدیقیہ دہلی

یکم رجب ۱۳۵۸ھ

...TUTE OF ADVANCED STUDY
36856
2.6.71
SIM...

مرزائی امام | قادیانی اور لاہوری مرزائی مرزا غلام احمد کو امام زمان بتلاتے ہیں اور خود مرزا غلام احمد نے بھی امام زمان ہونے کا دعوی کیا ہے۔ حضرت مولانا نے اس مرزائی دعوی کا ایسا رد کیا ہے کہ تمام مرزائی دم بخود اور جواب سے عاجز ہیں ضخامت ۱۶ صفحات قیمت ار (زیر طبع)

مرزائی امام کی علمی حالت | اس کتاب میں مصنف نے ہر علم کے متعلق مرزا غلام احمد کی دو دو تین تین غلطیاں دکھا کر مرزائی نبوت و مسیحیت کا خوب بخیہ ادھیڑا ہے اور غلطیاں بھی ایسی ذلیل اور صاف بتلائی ہیں کہ جو ایک معمولی طالب علم بھی نہیں کر سکتا۔ ضخامت ۱۶ صفحات۔ قیمت ایک آنہ (زیر طبع)

فیصلہ چہار مسئلہ | یہ رسالہ مختلف چار سوالوں کا جواب ہے جس میں قادیانی اور لاہوری مرزائیوں کا مرتد اور کافر ہونا، ان کے ساتھ شادی اور غمی کے احکام کا بیان، یورپ میں مرزائیوں کی اسلامی خدمت اور تبلیغ کی حقیقت، دیوبندی، بریلوی، وہابی، غیر وہابی اختلاف کا بیان، ان چاروں مسائل پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ رسالہ اپنے موضوع میں بیحد مفید اور ہر طرح قابل مطالعہ ہے۔ ضخامت ۱۶ صفحات قیمت ایک آنہ (زیر طبع)

الالتہ الغین عن القبرین | یہ کتاب ہمارے محترم دوست جناب مولانا عبد الصمد صاحب صارم سیوہاروی کی تصنیف ہے۔ آجکل علمی تحقیقات کے سلسلہ میں قاہرہ (مصر) میں مقیم ہیں اور مختلف علوم اور فنون کے مطالعہ میں مستغرق اور مشغول ہیں۔ آپ اس رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کا مشہور دعوی کہ حضرت عیسی علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے، اس طرح باطل فرمایا ہے کہ مخالف و موافق کسی کو بھی دم مارنے کی گنجائش نہیں چھوڑی ہے۔ الغرض رسالہ اپنے موضوع پر تعریف سے بالا تر ہے ضخامت ۲۴ صفحات قیمت ۲ر (زیر طبع)

(نوٹ) مذکورہ بالا تمام کتابیں زیر طبع ہیں جو صاحب منگانا چاہیں بذریعہ پوسٹ کارڈ مطلع فرمائیں تاکہ طبع ہونے کے بعد بذریعہ وی پی ان کی خدمت میں روانہ کر دی جائیں، یا ۴ر کے ٹکٹ روانہ کریں تاکہ وی پی کے خرچ سے بچ جائیں۔

جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر ذیل کے پتوں پر کیجائے

(۱) حضرت مولانا مولوی عبد السمیع صاحب مبلغ انجمن سیف الاسلام بازار بلیماران۔ دہلی

(۲) مولوی نور محمد خان مہتمم مدرسہ عربیہ نظامیہ رہتک (پنجاب)

مطبوعہ انصاری پریس دہلی

U
297.14
Ab 32 I

Library IIAS, Shimla
U 297.14 Ab 32 I
00036856